scan & upload by salimsalkhan

ایلیس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا۔ جان اس سے صرف دو سال بڑا تھا اسی وجہ سے دونوں میں دوستوں جیسی بے تکلفی تھی۔ دونوں بہن بھائیوں کے شوق بھی مشترک تھے۔ دونوں کو گھومنے پھرنے اور دنیا دیکھنے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ سال میں ایک مہینا انہوں نے سیاحت کے لیے مخصوص کر رکھا تھا۔ اس سال وہ سرما میں سائبیریا جا رہے تھے جہاں وہ سائبیرین آئی بیکس کا شکار کرتے اور اس علاقے میں گھومتے پھرتے۔

ایلس اور جان والٹن دولت مند گھرانے سے تعلق رکھتے تھے ان کے خاندان کا شمار برطانیہ کے چند دولت مند ترین گھرانوں میں ہوتا تھا اور ان کے لیے مالی لحاظ سے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ اصل مسئلہ وقت کا تھا۔ ان کا بیشتر وقت کاروباری مصروفیات میں گزرتا۔ اس وجہ سے وہ سال میں صرف ایک بار ہی سیاحت کے لیے نکل پاتے تھے۔ ورنہ ان کی تو خواہش تھی کہ سال میں کئی بار سیاحت کے لیے نکلیں۔

سفر کرنے کے لیے ان کے پاس ذاتی جیٹ طیارہ تھا۔ وہ عام طور سے اسی میں سفر کرتے تھے۔ روس کے دور دراز علاقوں میں ان کا یہ جیٹ طیارہ بہت کام آتا اور انہیں کئی کئی دن پرواز کے لیے انتظار کی زحمت سے نجات مل جاتی۔ سارے انتظامات ہو گئے تھے۔ اس بار ان کے ساتھ چار دوست بھی سفر کر رہے تھے۔ ان میں جان کی گرل فرینڈ ہیلن لارا، جان کا ایک اور دوست روزن اور ایلس کے دوست میاں بیوی اسٹیو اور کیتھی تھے۔ یہ چھ افراد جیٹ طیارے میں سفر کرتے۔ ایلس اور جان نے ساری تیاری مکمل کر کے اپنے دوستوں سے رابطہ کیا تو وہ بھی تیار تھے۔ انہوں نے سب کو ائرپورٹ پہنچنے کو کہا۔ ان کا طیارہ گلاسگو کے قریب ایک پرائیویٹ ائرپورٹ پر موجود تھا۔

اس روز موسم خراب تھا لیکن برف باری نہیں ہو رہی تھی۔ اگر برف باری ہوتی تو ان کے لیے مشکل ہو جاتی۔ ویسے تو یورپ بھر کا موسم خراب تھا اور اس موسم میں لوگ سفر کرنے سے گریز کرتے تھے لیکن ان کی مجبوری تھی کہ آئی بیکس کا شکار صرف سرما میں ہی ممکن تھا کیونکہ گرمیوں میں آئی بیکس سائبیریا کے ان خطوں کی طرف نکل جاتے تھے جہاں انسانی رسائی بہت دشوار تھی۔ البتہ سرما میں یہ ہجرت کر کے جنوبی

زندگی محبت اور غم کی آگ کے درمیان بقا کا کھیل

پیٹ بھرا ہو تو مال و زر ہر بھوک کا علاج محسوس ہوتے ہیں لیکن جب دولت تو ہو لیکن پیٹ بھرنے کے لیے خوراک نہ ملے تو صرف زندگی کی بقا ہر شے اور جذبوں پر بالادستی اختیار کرلیتی ہے

کاشف زبیر

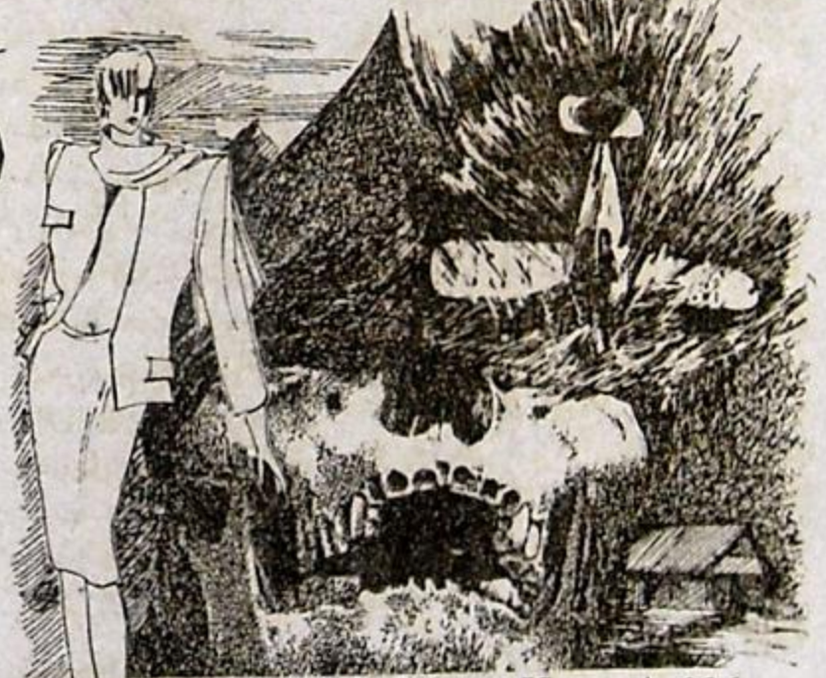

سائبیریا آجاتے تھے جہاں انہیں کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ ہزور مل جاتا اور یہ اس خوراک اور اپنے جسم میں موجود چربی کے سہارے سرما گزار لیتے تھے۔ ان کا شکار صرف اسی موسم میں ممکن تھا جب یہ جنوب کی طرف آتے تھے۔

ایلس اور جان جیٹ طیارے کے ہینگر میں اپنی کار سے اترے تو ان کے چاروں دوست وہاں پہلے سے موجود تھے اور ان کا سامان طیارے پر بار کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے آپس میں ہاتھ ملائے۔ کیتھی نے کہا۔ ''موسم بہت خراب ہے۔''

طیارے کا پائلٹ پال آئیوان ان کی طرف آیا۔ ''ممکن ہے ہمیں راستے میں کسی جگہ رک کر موسم صاف ہونے کا انتظار کرنا پڑے۔''

''کوئی بات نہیں۔'' ایلس نے کہا۔ ''ہمارے پاس کافی دن ہیں۔''

''لیکن بہتر ہے کہ راستے میں وقت ضائع نہ کریں۔'' جان نے سوچ کر کہا۔ ''اس طرح ہمیں شکار کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت مل سکے گا۔'' اس نے پال کی طرف دیکھا۔ ''فلائٹ پلان کیا ہے؟''

پال نے اس کے سامنے ایک چھوٹا سا نقشہ طیارے کی میز سے لگایا اور انگلی سے سمجھانے لگا۔ ''پلان یہاں سے ہے، پولینڈ اور بیلا روس سے ہوتے ہوئے براہِ راست روس فیڈریشن جانے کا ہے۔ ہم سینٹ پیٹرز برگ میں لینڈ کریں گے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اس سارے علاقے کا موسم خراب ہے اور سینٹ پیٹرز برگ کے بارے میں پیش گوئی ہے کہ وہاں برفانی طوفان متوقع ہے۔''

''اگر یہ روٹ مشکوک ہے تو ہمارے پاس متبادل راستہ کون سا ہے؟'' ایلس نے پوچھا۔

''دوسرا روٹ اٹلی کا ہے۔ یہاں سے ہم فرانس اور سوئٹزرلینڈ کراس کر کے اٹلی میں لینڈ کریں گے اور پھر وہاں سے شمال کی طرف مڑ کر کروشیا، ہنگری اور یوکرائن سے ہوتے ہوئے رشین فیڈریشن میں داخل ہوں گے اور پھر ماسکو لینڈ کریں گے۔''

''کیا خیال ہے؟'' جان نے سب کی طرف باری باری دیکھا۔

''میرا خیال ہے کہ دوسرا روٹ ٹھیک ہے۔'' ایلس بولی تو باقی نے بھی اس کی تائید کی۔ ''اس طرح سفر ضرور طویل ہوگا لیکن خراب موسم کا سامنا کیے بغیر روس تک پہنچ سکتے ہیں۔''

سب کی رضامندی کے بعد جان نے دوسرے روٹ کی ہدایت دے دی اور پال اے ٹی سی سے بات کرنے چلا گیا تاکہ روٹ کنفرم کرلے۔ انہوں نے بھی اپنا سامان اٹھایا اور طیارے میں بار کرنے لگے۔ ان چھ کے علاوہ پال اور اس کا نائب آڈرے بھی تھا۔ آڈرے نائب پائلٹ ہونے کے ساتھ اسٹیوارڈ کا کام بھی کرتا اور دورانِ سفر ان لوگوں کو کھانا اور مشروبات سرو کرنا اس کی ذمے داری تھی۔ جب وہ طیارے میں داخل ہوئے تو آڈرے کھانے پینے کا سامان کچن میں اس کے لیے مخصوص جگہ پر رکھ رہا تھا۔ اس نے کام کے دوران ان سے ہیلو ہائے کرلی۔

کچھ دیر بعد پال نے اپنے کیبن سے جھانک کر کہا۔ ''سب سیٹ بیلٹ باندھ لیں، میں ٹیک آف کی اجازت لے رہا ہوں۔''

انہوں نے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ کر سیٹ بیلٹس باندھ لیں اور چند منٹ بعد جیٹ طیارہ رن وے پر دوڑ رہا تھا۔ وہ زمین سے بلند ہوا اور تیس ہزار فٹ کے فلائٹ لیول پر آنے کے بعد پال نے ان سب کو سیٹ بیلٹ کھولنے کی اجازت دے دی۔ آڈرے کاک پٹ سے نکل کر کیبن میں آیا اور سب کو ان کی پسند کی ڈرنک دینے لگا۔ وہ سب ناشتا کر کے آئے تھے اس لیے کسی کو کھانے کی خواہش نہیں تھی۔

''آئی بیکس شان دار جانور ہے۔'' روزن نے کہا۔ ''میں نے اس کی تصویر دیکھی ہے۔''

''سائبیرین آئی بیکس کے مقابلے میں ہمالیہ میں پائے جانے والے آئی بیکس کہیں شان دار ہوتے ہیں۔'' اسٹیو بولا۔ ''میں اسے سامنے سے دیکھ چکا ہوں۔''

وہ سب ہی سیر و سیاحت اور شکار کے شوقین تھے۔ پھر وہ شکار کے طریقوں پر بحث کرنے لگے۔ ایلس کو شکار سے اتنی دلچسپی نہیں تھی اس لیے وہ خاموشی سے ڈرنک کرتے ہوئے ان کی بحث سن رہی تھی۔ البتہ جان دیوانہ تھا۔ اس نے آئی بیکس کے شکار کے لیے خاص طور سے ونچسٹر رائفل کا نیا شکاری ماڈل لیا تھا۔ ایلس طیارے سے باہر دیکھنے لگی۔ اس وقت تک وہ دربارِ انگلستان عبور کر کے فرانس کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ یہاں بھی بادل تھے لیکن یہ ہلکے اور پُرسکون تھے۔ ایلس کو اونگھ آگئی، وہ رات کو دیر سے سوئی تھی اور صبح جلدی اٹھنا پڑا تھا۔

اچانک طیارے کو جھٹکا لگا تو وہ ہڑبڑا گئی۔ ''کک... کیا ہوا؟'' اس نے پوچھا۔ طیارہ لرز رہا تھا۔ سب ہی متوحش نظر آرہے تھے۔ جان نے انٹر کام کا بٹن دبایا اور پال سے پوچھا۔ ''کیا بات ہے... طیارے کو جھٹکے کیوں لگ رہے ہیں؟''

''پتا نہیں... شاید انجنوں میں کوئی مسئلہ ہو رہا ہے۔'' پال بولا۔ اس کی آواز سے تشویش جھلک رہی تھی۔

''اس وقت ہم کہاں ہیں؟''

''سوئٹزرلینڈ کے پہاڑوں کے اوپر ہیں۔ قریب ترین

ائرپورٹ بھی سو میل دور ہے۔"

جان نے بہتر سمجھا کہ وہ پال کو اس کا کام کرنے دے اور مداخلت سے گریز کرے۔ اس نے کہا۔ "اوکے! اس ائرپورٹ تک پہنچنے کی کوشش کرو۔"

مگر طیارے کو لگنے والے جھٹکے کم ہونے کے بجائے بڑھتے چلے گئے۔ اب طیارہ اس طرح جھٹکے لے رہا تھا جیسے فضا میں اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ لارا، ایلس اور کیتھی چیخ رہی تھی اور مرد انہیں چپ کرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ جھٹکوں کے دوران طیارے کی بلندی بھی مسلسل کم ہو رہی تھی کیونکہ اب آس پاس انہیں پہاڑ نظر آ رہے تھے۔ اب طیارہ پہاڑوں کے درمیان.... اڑ رہا تھا۔ روزن خوف سے چلایا۔

"میرے خدا! طیارہ کریش ہونے جا رہا ہے۔"

"فضول باتیں مت کرو۔" کیتھی نے چلا کر کہا۔

"پلیز! آپس میں لڑنے کے بجائے یہ دیکھو کہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔" جان نے انہیں ٹھنڈا کیا۔

پال مسلسل طیارے کو قابو میں کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن صاف لگ رہا تھا کہ اس کی یہ کوشش ناکام جا رہی ہے۔ اچانک ہی طیارے کا ایک انجن بند ہو گیا اور اب وہ ایک ہی انجن کے سہارے پرواز کر رہا تھا۔ پال نے مائیکروفون پر کہا۔ "شاید ہمیں کریش لینڈنگ کرنا پڑے۔ سب اس کے لیے تیار رہیں۔"

"کریش لینڈنگ... یہاں ان پہاڑوں میں؟" اسٹیو چیخ کر بولا۔ "تمہارا دماغ درست ہے؟"

جان نے سب کو دیکھا اور بولا۔ "دوستو! اس کے سوا شاید کوئی راستہ نہیں ہے۔ سب تیار ہو جاؤ۔"

جان آگے کی طرف جھک گیا۔ ایلس لرزنے لگی۔ اس سے پہلے بھی انہیں کئی بار ہنگامی صورتِ حال سے واسطہ پڑا تھا لیکن اس طرح کا موقع نہیں آیا تھا جب موت سامنے نظر آنے لگے۔ طیارہ تیزی سے ایک پہاڑی کی طرف جا رہا تھا۔ پال کچھ چلاتے ہوئے اسے قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ سب چلا رہے تھے اور طیارے میں ایک قیامت کا سا سماں تھا۔ پھر ایک دھماکا ہوا اور ایلس کو ہوش نہیں رہا۔

☆☆☆

ایلس میز کے ایک طرف بیٹھی تھی۔ اس کے سامنے تین افراد تھے جو بہت غور سے اسے دیکھ رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے پوچھا۔ "مس والٹن! کیا تمہیں سب یاد ہے؟"

ایلس نے منہ سے جواب نہیں دیا لیکن اثبات میں سر ہلا دیا۔

"کیا تم ہمیں بتانا پسند کرو گی؟" دوسرے آدمی نے نرم لہجے اور پُرکشش آواز میں کہا۔ ایلس کچھ دیر اس کی طرف دیکھتی رہی اور دوبارہ اثبات میں سر ہلا دیا۔

☆☆☆

ایلس کو ہوش آیا تو پہلا احساس بے پناہ سردی کا تھا جو رگ و پے میں سرایت کر رہی تھی۔ کچھ دیر تو اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کہاں تھی؟ پھر اس نے ایک جھٹکے سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن سیٹ بیلٹ بندھی ہونے کے باعث وہ اٹھ نہ سکی۔ وہ طیارے کے کیبن میں تھی مگر یہ کیبن کہاں تھا۔ یہ تو ایک ٹوٹا پھوٹا سا ملبے کا ڈھیر تھا۔ ہر طرف سامان بکھرا ہوا تھا... اس کی ساتھ والی سیٹ پر جہاں پہلے جان تھا، اب کوئی نہیں تھا اس نے گھبرا کر آواز دی۔

"جان! تم کہاں ہو؟"

کوئی جواب نہیں آیا لیکن دوسری نشستوں سے حرکت کرنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ایلس کا جسم دکھ رہا تھا اور اس کے سر پر کوئی چیز لگی تھی، خون نکل کر جم گیا تھا لیکن وہ حرکت کے قابل تھی۔ اس نے سیٹ بیلٹ کھولی اور اٹھ گئی۔ برابر میں کیتھی بے ہوش نظر آ رہی تھی اور اس کے ساتھ اسٹیو تھا۔ وہ بھی ہوش میں آ گیا۔ اس نے ایلس کو دیکھ کر کہا۔ "طیارہ کریش ہو گیا ہے۔"

"باقی سب کہاں ہیں؟" ایلس بولی۔ اس کی نظریں بے چینی سے جان کو تلاش کر رہی تھیں۔ اس نے بکھرا سامان الٹ پلٹ کر دیکھنا شروع کر دیا۔ اسٹیو بھی اٹھ کر آ گیا۔ ذرا دیر میں واضح ہو گیا کہ طیارے کے کیبن کا صرف وہی حصہ بچا تھا جس میں وہ سب بیٹھے تھے۔ اس کا کاک پٹ اور دُم والا حصہ غائب تھا۔ کیبن میں وہ سب تھے اور زندہ تھے البتہ جان نہیں ملا۔ ایلس چیخ چیخ کر اسے آوازیں دینے لگی۔

"شور مت کرو۔" روزن نے ناگواری سے کہا۔ "وہ یہاں نہیں ہے۔"

"یہاں نہیں ہے تو پھر کہاں ہے؟"

"ہم اسے تلاش کرتے ہیں۔" اسٹیو نے اسے تسلی دی۔ "لیکن پہلے ہمیں اپنے گرم کپڑے تلاش کرنا ہوں گے۔"

سردی سے سب کا بُرا حال تھا۔ ان میں سے کسی کو شدید چوٹ نہیں آئی تھی لیکن وہ سب ہی زخمی تھے۔ انہوں نے کپڑوں کی تلاش میں سامان الٹنا پلٹنا شروع کیا۔ بڑی مشکل سے انہیں چند سوٹ کیس ملے۔ یہ لارا، اسٹیو اور روزن کے تھے۔ انہوں نے سوٹ کیسز میں موجود گرم کپڑے نکال کر پہن لیے۔ لارا کے کپڑے کسی نہ کسی طرح ایلس اور کیتھی کو بھی آ گئے۔ روزن اور اسٹیو کو اپنے کپڑے مل گئے۔ خوش قسمتی سے وہ ساری تیاری کر کے نکلے تھے اس لیے ان کے پاس ایسے گرم لباس تھے جو منفی درجۂ حرارت میں بھی انسانی جسم کو گرم رکھتے۔

ایلس، جان کے لیے فکرمند تھی۔ وہ بار بار کہہ رہی تھی۔

"پلیز! جان کو تلاش کرو۔"

طیارے کا سامنے والا حصہ برف میں دھنسا ہوا تھا اور کاک پٹ کا کچھ پتا نہیں چل رہا تھا البتہ دم والا حصہ غائب تھا اور اس طرف سے باہر نکلنے کا راستہ موجود تھا۔ وہ سامان ہٹاتے ہوئے اس طرف سے باہر آئے۔ باہر سردی کی شدت بہت زیادہ تھی اور جہاں تک نظر جاتی تھی، سوائے برف کے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ البتہ عقب میں دور تک طیارے سے نکل جانے والا سامان بکھرا ہوا تھا۔ ایلس جان کو تلاش کرنے لگی۔ لارا اور کیتھی بھی اس کے ساتھ تھیں جبکہ اسٹیو اور روزن طیارے کے سامنے والے حصے میں آئے جہاں کبھی کاک پٹ ہوتا تھا۔

"کاک پٹ کہاں گیا؟" اسٹیو نے تشویش سے کہا۔

"اس میں ریڈیو تھا۔ اگر وہ مل جائے تو ہم مدد کے لیے پیغام بھیج سکتے ہیں۔"

"میرا خیال ہے کہ کریش لینڈنگ کے دوران کاک پٹ تباہ ہو گیا۔"

"لیکن وہ گیا کہاں؟" اسٹیو نے آس پاس نظریں دوڑائیں۔

لارا اور ایلس جان کو آوازیں دے رہی تھیں۔ دونوں کا بُرا حال تھا۔ ایک جان کی بہن تھی اور دوسری گرل فرینڈ! کیتھی کے پاؤں میں تکلیف ہونے لگی تھی اس لیے وہ پیچھے رہ گئی اور اسی نے سب سے پہلے وہ کیبن دیکھا تھا برف کی وجہ سے وہ بالکل سفید ہو رہا تھا اور غور سے دیکھے بغیر نظر نہیں آتا تھا۔ کیتھی نے اسٹیو کو آواز دی۔

"اسٹیو! دیکھنا یہ کیا ہے؟"

اسٹیو اور روزن اس طرف آئے۔ کیتھی نے کیبن کے بارے میں بتایا۔ کیتھی نے ایلس اور لارا کو بھی آواز دی لیکن وہ جان کو تلاش کرنے میں مصروف تھیں۔ وہ تینوں کیبن کی طرف آئے۔ یہ لکڑی سے بنا ایک کمرے پر مشتمل چھوٹا سا کیبن تھا۔ دروازہ کھلا تھا، وہ آرام سے اندر آ گئے۔ یہاں معمولی سا فرنیچر تھا اور ایک بیڈ پڑا تھا لیکن اس کے سوا کچھ نہیں تھا۔ صاف ظاہر تھا کہ یہ موسمِ گرما میں استعمال ہونے والا کیبن ہے۔ اس موسم میں کوئی یہاں آنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ وہاں کھانے کو کچھ نہیں تھا لیکن ایک طرف آتش دان تھا اور جلانے کے لیے لکڑیاں بھی موجود تھیں۔

"تم آگ جلاؤ، میں جا کر ان لوگوں کو لاتا ہوں۔" روزن نے اسٹیو سے کہا۔

"سامان دیکھو، ہمیں مدد آنے تک کھانے پینے کی ضرورت ہو گی۔" اسٹیو نے کہا اور آتش دان میں لکڑیاں ڈالنے لگا۔ روزن اور کیتھی پھر باہر آئے۔ ایلس اور لارا جان کی تلاش میں ناکامی کے بعد ایک طرف بیٹھی تھیں۔ انہوں نے کیبن ملنے کی اطلاع پر بھی کسی ردِعمل کا اظہار نہیں کیا۔ روزن بڑی مشکل سے انہیں کیبن کے اندر آنے پر راضی کر سکا۔ ایلس جانے کے لیے تیار نہیں تھی۔ "میں جان کو تلاش کروں گی، اسے مدد کی ضرورت ہے۔"

"جان کو ہم سب مل کر تلاش کریں گے۔" روزن نے اسے سمجھایا۔ "لیکن پہلے ہمیں اپنی حالت کا جائزہ لینا چاہیے۔"

روزن انہیں کیبن میں لایا جہاں اسٹیو آگ جلا چکا تھا اور کیبن اندر سے کسی قدر گرم ہو چکا تھا۔ وہ سب آتش دان کے پاس جمع ہو گئے۔ لارا نے کہا۔ "میرا خیال ہے کہ یہ کسی پہاڑی کا اوپری حصہ ہے۔ ذرا آگے مجھے نشیب نظر آ رہا تھا۔"

"طیارے کا کاک پٹ اور دُم والا حصہ غائب ہے۔" اسٹیو نے بتایا۔ "اس کا مطلب ہے، یہ حصے طیارے سے الگ ہو کر نیچے گر چکے ہیں۔"

"لیکن جان کہاں ہے... وہ تو ہمارے ساتھ کیبن میں تھا؟" ایلس بولی۔ وہ رو ہانسی ہو رہی تھی۔

"شاید کریش لینڈنگ کے دوران وہ طیارے سے باہر جا گرا ہو۔" روزن نے خیال پیش کیا۔ یہ بڑا خوفناک خیال تھا کیونکہ اس صورت میں جان کے بچنے کا امکان بہت کم تھا۔ انہوں نے اپنا اپنا جائزہ لیا۔ سب کو زخم آئے تھے لیکن یہ معمولی تھے۔ لینڈنگ کے دوران چیزیں ان سے ٹکرائی تھیں لیکن وہ کسی بڑی چوٹ سے محفوظ رہے تھے۔ اتنے شدید حادثے میں ان کا بچ جانا کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔ اپنے زخموں کی حتمکہ حد تک مرہم پٹی کر کے انہوں نے اس پر غور کیا کہ اب انہیں کیا کرنا چاہیے۔

اسٹیو بولا۔ "میں نے بے ہوش ہونے سے پہلے پال کو مے ڈے کا پیغام دیتے سنا تھا۔ اس کا مطلب ہے ائرٹریفک کنٹرولر کو اس حادثے کی اطلاع مل چکی ہو گی اور ہماری تلاش شروع کی جا چکی ہو گی۔ اب جب تک مدد نہیں آ جاتی، ہمیں زندہ رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔"

"وہ کیسے؟" لارا نے سوال کیا۔

"سب سے پہلے ہمیں کھانے کی چیزیں تلاش کرنی چاہئیں۔" اسٹیو بولا تو ایلس نے اسے غصے سے گھورا۔

"جان غائب ہے اور تمہیں اس کے بجائے کھانے کی پڑی ہوئی ہے۔"

"تم میری بات تو سنو۔" اسٹیو نے نرمی سے جواب دیا۔ "ہم دو ٹیمیں بنا کر نکلتے ہیں اور الگ الگ جگہوں پر بیک وقت جان اور کھانے کا سامان تلاش کرتے ہیں۔ ابھی دن کی روشنی ہو رہی ہے اندھیرا پھیلنے میں کافی وقت ہے۔"

انہوں نے طے کیا کہ اسٹیو کے ساتھ کیتھی اور ایلس ہوں گی جبکہ روزن اور لارا ان سے الگ ہو کر جان اور کھانے پینے کا سامان تلاش کریں گے۔ وہ باہر نکلے۔ اس وقت ہلکی برف باری ہونے لگی تھی۔ آنے والے تین گھنٹوں تک وہ برف میں دبے سامان کو کھنگالتے رہے لیکن ان کو نہ تو کھانے کو کچھ ملا اور نہ ہی جان ملا۔ بدقسمتی سے طیارے کا پچھن اس کی دم والے حصے میں تھا اور دم والا حصہ اس پہاڑی پر نہیں تھا جہاں طیارے نے کریش لینڈنگ کی تھی۔ نہ ہی یہاں اس کا کاک پٹ تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ دونوں حصے لینڈنگ کے دوران طیارے سے الگ ہو کر پہاڑی سے نیچے جا گرے تھے۔ جان کے نہ ملنے پر سب کے ذہن میں یہی خدشہ تھا کہ وہ بھی پہاڑی سے نیچے گر چکا ہے اور اس صورت میں اس کے زندہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ اسٹیو نے ہمت کر کے یہ خیال ظاہر کیا تو ایلس بپھر گئی۔ اس نے اسٹیو کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔

"تم بکواس کرتے ہو... میرا بھائی زندہ ہے۔"

کیتھی کو بھی غصہ آ گیا۔ "اگر وہ تمہارے کہنے کے مطابق زندہ ہے تو کہاں ہے؟"

"وہ یہیں کہیں ہے... اسے ہماری مدد کی ضرورت ہے۔" ایلس رونے لگی تو کیتھی کا غصہ ہمدردی میں بدل گیا۔ اس نے ایلس کو گلے سے لگایا۔

"ہم نے پہاڑی کا ایک ایک حصہ دیکھ لیا ہے... اگر جان یہاں ہوتا تو ہمیں مل جاتا۔"

"ایک بات اور ہے۔" روزن بولا۔ "اگر جان پہاڑی پر ہوتا اور ہوش میں ہوتا تو کیا ہماری آواز کا جواب نہیں دیتا؟"

خود ایلس کو بھی لگ رہا تھا کہ جان اب زندہ نہیں ہے۔ لیکن تلاش کے دوران وہ خود کو بہلاتی رہی تھی کہ جان مل جائے گا۔ وہ زخمی ہوگا لیکن مرا نہیں ہوگا۔ جب کیبن کے باہر رات کی تاریکی چھا گئی تو ایلس کی آس بھی ٹوٹ گئی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ لارا اور کیتھی اسے چپ کرانے کی کوشش میں خود بھی رو دیں۔ اسٹیو اور روزن بھی آتش دان کے پاس خاموش بیٹھے تھے۔ اسٹیو کو چاکلیٹ کا ایک پیکٹ ملا تھا۔ اس نے اس میں سے ٹکڑے کر کے سب کو چاکلیٹ دے دی۔ فی الحال ان کے پاس کھانے کے لیے یہی چیز تھی۔

رات گہری ہوئی تو سب پر نیند طاری ہونے لگی۔ جو جہاں تھا، وہیں سو گیا۔

صبح سب سے پہلے لارا کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا، ایلس کیبن میں نہیں ہے۔ وہ اٹھ بیٹھی۔ اس نے باقیوں کو جگایا۔ "ایلس نہیں ہے۔"

سب چونک گئے۔ روزن نے کہا۔ "کہیں وہ رات کو نہ نکل گئی ہو۔"

"اسے تلاش کرنا ہوگا۔" اسٹیو اٹھتے ہوئے بولا۔

باہر روشنی ہو گئی تھی اور انہیں ایلس کو تلاش کرنے میں زیادہ دشواری پیش نہیں آئی۔ وہ کیبن سے کچھ دور برف پر گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی اور جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انہیں برف سے جھانکتا جان کا مردہ چہرہ نظر آ گیا۔ نہ جانے ایلس نے اسے کس طرح تلاش کر لیا تھا۔ ایلس کے پاس وہ چوبی بکس تھا جس میں جان کی نئی شکاری رائفل تھی۔ ایلس نے انہیں دیکھ کر کہا۔ "مجھے برف میں یہ بکس نظر آیا تھا اور جب میں نے اسے نکالنے کی کوشش کی تو جان کی لاش نکل آئی۔"

لارا اور کیتھی رونے لگیں۔ اسٹیو اور روزن بھی دکھی تھے لیکن ایلس چپ تھی۔ وہ جان کی لاش دیکھ کر شاک کی کیفیت میں آ گئی تھی۔ انہوں نے جان کی لاش کو ایسے ہی رہنے دیا اور ایلس کو اندر لے آئے۔ کیبن میں آنے کے بعد ایلس چونکی۔ اس نے وحشت سے دیکھا۔ "جان کو کیوں چھوڑ آئے؟ اسے بھی لے کر آؤ۔"

روزن نے ایلس کا ہاتھ تھاما۔ "ہم اسے نہیں لا سکتے۔"

"کیوں نہیں لا سکتے؟" ایلس نے مزاحمت کی۔ "باہر بہت سردی ہے، اسے اندر لاؤ۔"

اس بار روزن نے ایلس کو بازوؤں سے پکڑ کر جھنجوڑ ڈالا۔ "وہ نہیں آ سکتا... وہ مر چکا ہے... سنا تم نے... وہ مر چکا ہے۔"

ایلس جیسے خواب سے چونکی اور پھر دھاڑیں مار مار کر رونے لگی۔ لارا اور کیتھی بھی رونے لگیں۔ کیبن کا ماحول سوگوار ہو گیا تھا۔ اس حادثے نے جان سمیت تین افراد کی جان لے لی تھی اور وہ بھی خطرے میں تھے کیونکہ مدد آنے میں دیر ہوتی تو وہ بھوک سے مر جاتے۔ کل سے اب تک انہیں کھانے کے لیے سوائے چاکلیٹ کے چند ٹکڑوں کے اور کچھ نہیں ملا تھا اور سب ہی بھوک محسوس کر رہے تھے۔ روزن اور اسٹیو نے طے کیا کہ خواتین کو کیبن میں چھوڑ کر وہ کھانے کی چیزوں کی تلاش میں نکلتے ہیں۔

باہر روشنی پوری طرح پھیل چکی تھی لیکن آسمان پر بادل تھے۔ رات ہلکی برف باری ہوئی تھی۔ روزن نے آسمان کی طرف دیکھا۔ "لگتا ہے برف باری ہونے والی ہے اور ممکن ہے طوفان بھی آ جائے۔"

اسٹیو کا چہرہ زرد ہو گیا۔ "اس صورت میں ہماری تلاش ناکام رک جائے گی۔"

"بس ہم امید کر سکتے ہیں کہ ایسا نہ ہو۔" روزن بولا۔

وہ پہاڑی پر بکھرا سامان اکٹھے پلٹنے لگے۔ شاید اس میں سے کھانے کی کوئی چیز نکل آتی۔ مگر کئی گھنٹی کی کوشش کے باوجود انہیں کچھ نہیں ملا... کوئی ایک چیز بھی نہیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے قدرت نے انہیں بھوک سے مارنے کا فیصلہ کر لیا تھا اور نہ کوئی ایک چیز تو مل جاتی۔ انہوں نے سامان اٹھا کر کیبن تک پہنچانا شروع کر دیا کیونکہ کیبن میں موجود لکڑی اتنی نہیں تھی کہ وہ اسے مسلسل جلا سکتے۔ اس لیے جب لکڑی ختم ہو جاتی تو وہ یہ سامان جلا کر حرارت حاصل کر سکتے تھے۔ یہ جگہ اتنی بلندی پر تھی کہ یہاں درخت تو کیا جھاڑیاں بھی نہیں تھیں۔ وہ جلانے کے لیے مزید لکڑی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔

اس دن انہوں نے کئی بار باہر کا چکر لگایا اور پہاڑی پر بکھرا اور طیارے کے کیبن میں موجود سارا سامان نکال لائے۔ اس کے بعد برف باری شروع ہو گئی۔ جان کی لاش کی پوزیشن یاد رکھنے کے لیے انہوں نے لوہے کی ایک سلاخ اس جگہ گاڑ دی تھی۔ شام ہوتے ہوتے برف باری شدید قسم کے طوفان میں بدل گئی۔ یخ بستہ ہوائیں رہ رہ کر کیبن کے در و دیوار کو جھنجوڑ رہی تھیں۔ سردی کی شدت میں بے پناہ اضافہ ہو گیا تھا اور وہ سب آتش دان کے پاس سمٹ آئے تھے۔ سب کے ذہن میں ایک ہی سوال تھا کہ وہ بچ سکیں گے یا جان اور پائلٹس کی طرح جان ہار جائیں گے؟

"میرا خیال ہے کہ اگر دو دن میں مدد نہ آئی تو بھوک سے ہماری حالت غیر ہو جائے گی۔" اسٹیو بولا۔

"یہاں کھانے کو کچھ نہیں ہے۔" روزن نے کہا۔

"کیا ہم یہاں سے نیچے نہیں جا سکتے؟" لارا نے سوال کیا۔

روزن سوچ کر بولا۔ "جہاں تک میں نے دیکھا ہے، یہ کام بہت مشکل ہے لیکن ہم کر سکتے ہیں... اگر موسم بہتر ہو۔"

کیتھی نے روزن کی تائید کی۔ "اس موسم میں باہر جانا موت کو گلے لگانے کے برابر ہے۔" ایلس، جان کا سوگ منا رہی تھی اس لیے فی الحال اسے اس بات سے دلچسپی نہیں تھی کہ ان کا کیا ہوگا؟ وہ بچتے ہیں یا اسی پہاڑ پر بھوک سے مر جاتے ہیں؟

برف کا طوفان ساری رات جاری رہا اور صبح جب نمودار ہوئی، تب بھی اس کی سختی میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔ اس رات سب ہی اشتہا نیند سو رہے تھے کیونکہ ایک تو طوفان کا شور اور اوپر سے پیٹ میں مل دا دینے والی بھوک نے ان کی نیند اڑا دی تھی۔ صبح تک سب کا بھوک سے برا حال ہو گیا۔ وہ سب دولت مند گھرانوں کے لوگ تھے جو دنیا کے اعلیٰ ترین کھانے بھی اپنی پسند سے کھاتے تھے۔ لیکن اس وقت ان کا یہ حال تھا کہ اگر انہیں دنیا کی بدترین اور ناپسندیدہ ترین چیز بھی کھانے کو مل جاتی تو وہ اسے بھی بلا تکلف کھا جاتے۔ کیتھی سے کمزوری کے مارے اٹھا نہیں جا رہا تھا۔ باقیوں کی حالت بھی اچھی نہیں تھی۔ صاف لگ رہا تھا کہ ایک دو دن اسی طرح بھوکے رہے تو موت کسی بھی وقت انہیں اچک کر لے جائے گی۔ ان کو بھوک برداشت کرنے کی عادت بھی نہیں تھی۔

کھانے کو کچھ نہیں تھا، البتہ پانی کی کمی نہیں تھی۔ ان کے پاس ایک اسٹیل کا مگ تھا۔ وہ اس میں برف بھر کر آتش دان کی آگ پر رکھتے تو ذرا دیر میں گرم پانی مل جاتا۔ لیکن اس روز انہوں نے پانی بھی نہیں پیا کیونکہ پانی خالی پیٹ میں بری طرح لگ رہا تھا۔ شام کو اسٹیو نے روزن سے کہا۔ "اگر جلد ہمیں کھانے کو کچھ نہ ملا تو ہم مر بھی سکتے ہیں۔"

روزن لرز اٹھا۔ ابھی سے بھوک اتنی اذیت ناک ہو گئی تھی تو مرنے سے پہلے یہ کتنی اذیت دیتی؟ اس کا تصور بھی لرزا دینے والا تھا۔ اس نے کہا۔ "میں اتنی اذیت برداشت نہیں کر سکتا... میں خودکشی کر لوں گا۔"

اسٹیو امید پرست آدمی تھا۔ اس نے کہا۔ "میں خودکشی نہیں کر سکتا کیونکہ میں آخری لمحے تک لڑنے کا قائل ہوں۔"

"تمہاری مرضی... لیکن کم سے کم میں اسے برداشت نہیں کر سکتا۔"

روزن نے فیصلہ کر لیا تھا کہ جب بھوک اس کی برداشت سے باہر ہو جائے گی تو وہ کیبن سے باہر جا کر برف میں لیٹ جائے گا اور کچھ ہی لمحوں میں وہ سردی کے باعث مر جائے گا۔ جب اس نے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تو سب کے چہرے زرد پڑ گئے کیونکہ یہی حالات انہیں بھی درپیش تھے۔ ایلس بولی۔

"خدا کے لیے ایسی باتیں مت کرو، ابھی تو جان کا دکھ بھی کم نہیں ہوا ہے۔"

"جلد یا بہ دیر ہمیں اس صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑے گا۔" روزن بولا۔ "اس لیے ابھی سے طے کر لو کہ کس نے کیا کرنا ہے۔"

"میں خودکشی نہیں کرسکتی۔" ایلس بولی۔
"میں بھی۔" لارا نے کہا۔ کیتھی سے کمزوری کی وجہ سے بولا نہیں جارہا تھا، اس نے کوئی رائے نہیں دی۔ اسٹیو اس کے پاس جا بیٹھا۔ کیتھی نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور سرگوشی میں بولی۔
"مجھے بھوک لگی ہے... مجھے کھانے کو دو۔"
اسٹیو نے جھک کر اس کے ماتھے پر پیار کیا۔ "ڈیئر! اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں ضرور کھلاتا۔"
"تب میں مرجاؤں گی۔"
"نہیں، ہم نہیں مریں گے۔" اسٹیو نے پختہ لہجے میں کہا۔ "میں تمہیں مرنے نہیں دوں گا۔"
اسٹیو نے کیتھی کو تو تسلی دے دی تھی لیکن اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کچھ کھانے کے لیے کہاں سے لائے؟ انہوں نے پہاڑی پر ہر جگہ دیکھ لی تھی۔ ان کا کھانے کا سارا سامان غائب تھا، اگر وہ پہاڑی پر کہیں برف تلے دب گیا تھا، تب بھی اسے تلاش کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس موسم میں برف لوہے کی طرح سخت ہورہی تھی اور ان کے پاس کھدائی کے لیے کچھ نہیں تھا۔ پھر تازہ برف باری اور طوفان نے رہی سہی کسر پوری کردی تھی۔ اگر ان کے پاس اوزار ہوتے، تب بھی وہ توانائی کہاں سے لاتے؟ ان میں تو اب چلنے پھرنے کی ہمت بھی نہیں رہی تھی۔
طوفان اس دن بھی جاری رہا اور تند ہواؤں میں کوئی خاص کمی نہیں آئی تھی۔ کیبن کے دروازے کے سامنے دو فٹ برف جمع ہوگئی تھی۔ اس سے اندازہ ہوتا تھا کہ برفانی طوفان کس شدت کا ہے۔ ان کی یہ امید بھی دم توڑ گئی کہ ان کی تلاش جاری ہوگی۔ اس موسم میں تلاش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ آنے والی رات کسی وقت طوفان تھما۔ باہر سناٹا چھا گیا تھا۔ وہ اپنی اپنی جگہ پڑے تھے۔ بھوک کے عالم میں نیند نہیں آرہی تھی۔ صبح ہوئی تو انہیں مسلسل فاقے سے تیسرا دن تھا۔ مردوں نے پھر بھی خود کو سنبھال رکھا تھا لیکن عورتوں کی حالت زیادہ خراب تھی۔ خاص طور سے کیتھی تو نیم غشی میں تھی۔
ان تین دنوں میں وہ مکمل کررہ گئے تھے۔ عورتوں میں کیتھی سب سے صحت مند تھی اور سب سے زیادہ وزن اسی کا کم ہوا تھا۔ روزن بے چین تھا۔ اس نے اسٹیو سے کہا۔
"اب معاملہ میری برداشت سے باہر ہورہا ہے۔"
"ہمیں صبر کرنا ہوگا دوست!" اسٹیو نے کہا۔
"صبر...!" روزن تلخی سے بولا۔ "کیا صبر ہمیں بھوک کی اذیت سے بچالے گا؟"
"نہیں لیکن دیکھو طوفان رک گیا ہے اور اب ہماری تلاش شروع ہوجائے گی۔"
"یہ برف کا بہت بڑا ویرانہ ہے۔" روزن مایوسی سے بولا۔ "اس میں کسی کو تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔"
"مگر مجھے امید ہے کہ ہمیں تلاش کرلیا جائے گا۔"
"ہمیں باہر نکل کر دیکھنا چاہیے۔" لارا بولی۔ "اور اگر کوئی ہیلی کاپٹر یا طیارہ اس طرف آنکلا تو اسے اشارہ کرنا ہوگا۔"
اس پر وہ چونکے۔ انہیں اپنی اس جگہ پر موجودگی کا پتا دینے کے لیے کوئی اشارہ تیار رکھنا چاہیے تھا کیونکہ طوفان اور برف باری رک گئی تھی اس لیے یہ کام کیا جاسکتا تھا۔ وہ سامان لے کر باہر نکلے اور انہوں نے سوٹ کیسز اور دوسری چیزوں کی مدد سے برف پر بڑا سا "HELP" لکھا۔ لیکن فضا میں ابھی بھی بادل تھے اور اگر کوئی طیارہ یا ہیلی کاپٹر بلندی پر پرواز کررہا ہوتا تو اسے یہ الفاظ مشکل سے ہی دکھائی دیتے۔ جان کی قبر پر لوہے کا پائپ بدستور موجود تھا۔ البتہ اس کا چند انچ کا ٹکڑا برف سے باہر نظر آرہا تھا۔ روزن نے کچھ برف ہٹا دی۔ اسٹیو خاموش کھڑا تھا۔ روزن نے سرد آہ بھری اور بولا۔
"جب ہم نے سفر کا آغاز کیا تھا تو کیا معلوم تھا، یہ حادثہ ہمارا انتظار کررہا ہے اور جان کی موت یہاں اس کی منتظر تھی۔"
اسٹیو، روزن کی بات سن کر چونکا۔ "ہاں، یہ تو ہے۔" وہ بولا پھر اس نے کسی قدر عجیب لہجے میں کہا۔ "ممکن ہے قدرت نے جان کے لیے موت اور ہمارے لیے زندگی کا انتخاب کیا ہو۔"
روزن نے اس کی طرف دیکھا۔ "کیا مطلب؟"
اسٹیو نے ہچکچا کر جواب دیا۔ "دیکھو نا، اگر قدرت کو ہماری موت منظور ہوتی تو جان کی طرح ہم بھی مرجاتے۔ اس کے برعکس قدرت ہمیں بچانا چاہتی تھی تبھی ہم اس قدر شدید حادثے کے بعد بھی بچ گئے۔"
روزن تلخی سے ہنسا۔ "ہاں، قدرت نے ہمیں اس لیے بچالیا کہ ہمارے مقدر میں بھوک سے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا لکھا ہے۔"
"نہیں، اس کے برعکس قدرت نے جان کے لیے موت منتخب کرکے ہمیں زندہ رہنے کا ایک موقع دیا ہے۔" اسٹیو نے دھیمے لہجے میں کہا۔
روزن نے اسے یوں دیکھا جیسے اسے اسٹیو کے پاگل ہونے کا شبہ ہورہا ہو۔ "تم کیا کہہ رہے ہو؟ اگر ایلس نے یہ بات سن لی تو اسے کتنا دکھ ہوگا۔"

"اسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم خاموشی سے بھی یہ کام کرسکتے ہیں۔"
روزن اب بھی نہیں سمجھا۔ "تم کیا کہہ رہے ہو؟"
"احمق! میں کوئی بہت مشکل بات نہیں کررہا ہوں۔ تم سمجھنے کی کوشش کرو، صرف خوراک ہمیں زندہ رکھ سکتی ہے اور یہاں کھانے کے لائق ایک ہی چیز ہے۔"
اس بار روزن اس کی بات سمجھ گیا اور اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔ "تت... تمہارا مطلب ہے؟"
اسٹیو نے سر ہلایا۔ "ہاں، میرا یہی مطلب ہے۔"
"میرے خدا... اسٹیو یہ ہمارا دوست ہے۔"
"دوست تھا... اب جان صرف ایک لاش ہے۔" اسٹیو نے تردید کی۔ "اگر وہ زندہ ہوتا تو کیا ہم میں سے کوئی ایسی بات سوچ سکتا تھا؟ لیکن اب وہ مرچکا ہے اور مرنے کے بعد ہمارے کام آسکتا ہے۔"
"نہیں۔" روزن لڑکھڑا کر پیچھے ہٹا۔
"جان ہمیں مدد آنے تک زندہ رکھ سکتا ہے۔"
"نہیں۔"
"یہ پانچ زندگیوں کا سوال ہے۔" اسٹیو نے التجا کی۔ "کیتھی مرنے والی ہے، ہم سب مرنے والے ہیں۔"
"میں یہ نہیں کرسکتا۔" روزن پیچھے ہٹا اور پھر اس نے کیبن کی طرف دوڑ لگادی۔ اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ اس کے سامنے اسٹیو نہیں بلکہ کوئی آدم خور درندہ آکھڑا ہوا ہو۔ اسٹیو بھی تھکے تھکے قدموں سے کیبن میں لوٹ آیا۔ اس کا خیال تھا کہ روزن نے سب کو بتادیا ہوگا لیکن وہ خاموشی سے آتش دان کے پاس بیٹھا تھا۔ اگر اس نے یہ بات بتادی ہوتی تو اس وقت کیبن میں بھونچال آگیا ہوتا۔ اسٹیو، کیتھی کے پاس بیٹھ گیا۔ وہ بستر پر لیٹی تھی اور اس کی آنکھیں بند تھیں۔ لیکن وہ جاگ رہی تھی۔ آہٹ سن کر اس نے آہستہ سے پوچھا۔ "کھانے کو کچھ ملا؟"
اسٹیو اور روزن بیک وقت چونک گئے۔ پھر اسٹیو نے کہا۔ "نہیں، کچھ نہیں ملا۔"
کیتھی اذیت سے کراہی۔ "مجھے لگ رہا ہے جیسے میرے پیٹ کو کوئی اپنے نکیلے ناخنوں سے کھرچ رہا ہے۔ میں مرجاؤں گی۔"
اسٹیو کا منہ اتر گیا۔ وہ اٹھ کر روزن کے پاس آیا۔ "تم نے دیکھا، کیتھی کیا کہہ رہی ہے؟ وہ مرجائے گی۔"
"تب ہم کیا کرسکتے ہیں؟" روزن نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔
"ہم اپنی جان بچاسکتے ہیں۔"
"یہ جرم ہوگا۔" روزن نے نفی میں سر ہلایا۔
"جرم نہیں ہے، کم سے کم قانونی جرم نہیں ہے... ہاں اخلاقی لحاظ سے تم کہہ سکتے ہو۔ مگر ایک لاش کے مقابلے میں پانچ زندہ یقیناً اہمیت رکھتے ہیں۔"
"جرم نہ سہی، تو میں ایسا نہیں کرسکتا۔" روزن نے کہا۔ "اس کے [illegible] بھوک سے مرجانا پسند کروں گا۔"
"تم اپنا [illegible] کررہے ہو۔ ہم سب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟" اسٹیو نے تلخی سے کہا۔ "کیا ہمیں زندہ رہنے کا حق نہیں ہے؟"
وہ سرگوشی میں بات کررہے تھے لیکن ان کے انداز نے لارا کو ان کی طرف متوجہ کردیا تھا۔ وہ ان کے پاس چلی آئی۔ ایلس، کیتھی کے پاؤں کی طرف ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ "تم لوگ کیا بات کررہے ہو؟" لارا نے پوچھا۔ اس نے جان کی موت کے بعد خود کو جلد سنبھال لیا تھا۔
اسٹیو اور روزن کچھ دیر کے لیے چپ ہوئے پھر روزن نے کہا۔ "کچھ نہیں۔ ہم آپس کی بات کر..."
"چھپانے کی ضرورت نہیں ہے۔" اسٹیو نے اس کی بات کاٹی پھر اس نے لارا سے کہا۔ "ایک ترکیب ہے جس سے ہم مدد آنے تک زندہ رہ سکتے ہیں لیکن اس کے لیے ہمیں دل پر جبر کرنا پڑے گا۔"
"میں سمجھی نہیں۔"
"سنو، ہمارے پاس کھانے کے لیے ایک چیز ہے۔" اسٹیو کا لہجہ سرگوشی آمیز ہوگیا۔ "جان کی لاش!"
"کیا!" لارا چلائی۔ "تم جان کو کھانے کی بات کر رہے ہو؟"
لارا کے چلانے سے بات کھل گئی اور سب سے پہلے ایلس ان کی طرف جھپٹی۔ اس نے بپھرے ہوئے لہجے میں کہا۔ "کیا... کس نے جان کی بات کی ہے۔"
لارا پریشان ہوگئی۔ اس نے جلدی سے بات بنانے کی کوشش کی۔ "میں یہ کہہ رہی تھی کہ جان کی لاش کو بھیڑیے نہ کھاجائیں۔"
"بکواس مت کرو۔ میں نے خود سنا ہے کہ تم جان کی لاش کو کھانے کی بات کررہی تھیں۔ بھیڑیے کا نام بھی نہیں لیا تھا۔" ایلس چلائی۔
اسٹیو نے اس بار بھی سچ بتادیا۔ "ہاں، ہم جان کی لاش سے اپنی زندگی بچانے کا سوچ رہے ہیں۔"
"اگر کسی نے اس کو ہاتھ بھی لگایا تو..." ایلس خوں خوار

لہجے میں بولی۔

''ہم میں سے کوئی ایسا نہیں سوچ رہا۔'' روزن نے جلدی سے وضاحت کی۔ ''یہ صرف اسٹیو کا خیال ہے۔''

''ہاں، یہ میرا خیال ہے کیونکہ میری بیوی مر رہی ہے۔'' اسٹیو بولا۔

ایلس ہٹی اور اس نے کونے میں رکھے لکڑی کے بکس سے جان کی شکاری رائفل نکال لی۔ اس نے رائفل کا رخ اسٹیو کی طرف کر دیا۔ ''اگر تم نے جان کی لاش کو ہاتھ بھی لگایا تو میں تمہیں قتل کر دوں گی۔''

''کر دو...'' اسٹیو تلخی سے بولا۔ ''موت تو ویسے بھی ہمارا مقدر ہے۔ کل تک ورنہ پرسوں تک ہم بھی لاشوں میں تبدیل ہو جائیں گے۔''

''کچھ بھی ہو، جان کے بارے میں سوچنا بھی مت۔'' ایلس نے کہا اور پیچھے ہو کر بستر پر بیٹھ گئی۔ رائفل اس کے ہاتھ میں تھی۔ باقی سب بھی خاموش ہو گئے۔ لارا اور روزن آتش دان کے نزدیک تھے اور وہ آپس میں آہستہ آہستہ بات کر رہے تھے۔ اسٹیو، کیتھی کے سرہانے آ گیا۔ ایلس کا چہرہ ست گیا تھا۔ بھوک سے اس کا بھی برا حال تھا۔ پھر بھائی کا غم الگ تھا۔ رفتہ رفتہ یہ دن بھی گزر گیا۔ باہر ہوا کی سرسراہٹ ہوتی تو وہ جلدی سے کیبن سے نکل کر دیکھتے کہ شاید انہیں... تلاش کرتا کوئی طیارہ یا ہیلی کاپٹر یہاں آ گیا ہے لیکن کوئی نہیں ہوتا تھا۔

''لگتا ہے ہماری تلاش ختم کر دی گئی ہے۔'' روزن نے مایوسی سے کہا۔ ''ہمیں مردہ تصور کر لیا گیا ہے۔''

اسٹیو نے نفی میں سر ہلایا۔ ''اتنی جلدی تلاش بند نہیں کی جاتی۔ وہ ہمیں ممکنہ حد تک تلاش کریں گے۔ ابھی تک کوئی امدادی ٹیم اس پہاڑ تک نہیں آئی ہے۔''

شام ہوئی اور پھر رات آئی تو امید کی کرن کم سے کم چودہ گھنٹے کے لیے ان سے دور ہو گئی کیونکہ رات میں نہ تو تلاش کی جاتی تھی اور نہ اس کا کوئی امکان تھا کہ کوئی ان تک آ سکتا۔ سردی کی وجہ سے... دن چھوٹے ہو رہے تھے۔ ان کی تلاش میں ایک دشواری یہ بھی ہو سکتی تھی۔ ان کی بھوک مزید تیز ہو گئی تھی اور اب سب کی حالت کیتھی جیسی ہو رہی تھی۔ جو جس جگہ تھا، نڈھال بیٹھا تھا۔ کیبن میں مٹی کے تیل سے جلنے والا ایک لیمپ تھا۔ رات ہونے پر وہ اسے جلا لیا کرتے لیکن اس کا تیل بھی کم رہ گیا تھا، شاید ایک دو راتوں تک اور چلتا۔ لیکن مدد نہیں آئی تو انہیں ایک دو راتوں کے بعد روشنی کی ضرورت بھی نہیں رہ جاتی۔

رات کو ایک بار پھر ہوائیں چلنے لگیں جو رہ رہ کر کیبن کو جھنجوڑ رہی تھیں۔ اس کی وجہ سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا۔ جلانے والی لکڑی بھی ختم ہونے والی تھی لیکن جلانے کے لیے کیبن میں اور بھی بہت کچھ تھا۔ اصل مسئلہ خوراک کا تھا۔ ایلس ان کی طرف سے بدستور چوکنا تھی۔ اس نے حکم دیا کہ روزن، لارا اور اسٹیو اس سے دور آتش دان کے پاس سوئیں۔ ان کے پاس اس کا حکم ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ اسٹیو کے ساتھ روزن تھا اور اس کے برابر میں لارا سو رہی تھی۔ انہوں نے چراغ کی لو ہلکی کر دی تھی۔ بارہ بجے کے قریب روزن نے اچانک اسٹیو کا ہاتھ دبایا۔ اس نے ذرا سی آنکھ کھول کر دیکھا اور کچھ کہنا چاہا لیکن روزن نے پھر ہاتھ دبایا۔ اس نے آنکھ سے ایلس کی طرف اشارہ کیا جو رائفل کو سینے اور دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھے سو رہی تھی۔ کم سے کم اس کے انداز سے ایسا ہی لگ رہا تھا۔ روزن کروٹ لینے... کے انداز میں اسٹیو کے پاس آیا اور بہت دھیمی آواز میں بولا۔

''میرا خیال ہے کہ تم ٹھیک ہی کہہ رہے ہو۔ جان اب مر چکا ہے۔''

اسٹیو خوش ہو گیا۔ ''اس کا مطلب ہے کہ تم مجھ سے متفق ہو؟''

''ہاں!'' روزن نے سرد آہ بھری۔ ''میں اذیت سے نہیں مر سکتا۔''

''تم تو خودکشی کی بات کر رہے تھے؟'' اسٹیو نے اسے یاد دلایا۔

''ہاں لیکن اب میں سوچتا ہوں تو خودکشی کرنے کی ہمت نہیں پاتا۔'' روزن نے اعتراف کیا۔

''لیکن اسے کیسے قابو کریں؟'' اسٹیو نے ایلس کی طرف اشارہ کیا۔ ''یہ پاگل ہو رہی ہے۔ اگر ہم نے جان کی لاش کو ہاتھ بھی لگایا تو یہ سچ مچ ہمیں گولی مار دے گی۔''

''ہم اسے قابو کر سکتے ہیں۔'' روزن کے عقب سے لارا بولی۔ وہ ان کی باتیں سن رہی تھی۔ اسٹیو نے حیران ہو کر کہا۔

''کیا تم بھی ہم سے متفق ہو؟''

''ہاں، اب میں بھوک نہیں برداشت کر سکتی۔ اگر جان کی لاش نہ ہوتی تو میں اپنی ہی بوٹیاں نوچ کر کھانے کو تیار ہو جاتی۔''

''اسے کیسے قابو کر سکتے ہیں؟'' روزن نے ایلس کی طرف اشارہ کیا۔

''وہ سو رہی ہے... اگر ہم تینوں اچانک اس سے رائفل چھین لیں تو وہ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔''

''رائفل لے لی، تب بھی وہ پاگل ہو کر کچھ بھی کر سکتی ہے۔'' اسٹیو نے سوچ کر کہا۔

''ہم اسے باندھ دیں گے۔''

لارا نے کہا۔ اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ اس بارے میں غور کرتی رہی ہے۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ ایلس تک جائیں کیسے؟ ذرا دیر کی بحث کے بعد طے ہوا کہ وہ سب ایک ساتھ دبے قدموں اس کے پاس جا کر اچانک اس سے رائفل چھین لیں گے۔ وہ اٹھے اور آہستہ سے ایلس کے قریب آئے۔ پھر اسٹیو نے ہمت کر کے رائفل کی نال پکڑی اور ایک جھٹکے سے کھینچ لی۔ ایلس سچ مچ گہری نیند میں تھی۔ جب تک وہ صورتِ حال سمجھتی، رائفل اس کے ہاتھ سے نکل چکی تھی۔ جب وہ ہوش میں آئی تو بھوکی شیرنی کی طرح ان کی طرف جھپٹی۔ اس کے منہ سے گالیاں نکل رہی تھیں اور وہ اسٹیو سے رائفل چھیننے کی کوشش کر رہی تھی۔ اسٹیو نے رائفل ایک طرف پھینک کر بہ مشکل روزن کی مدد سے اسے قابو کیا۔ اس دوران میں لارا ایک مفلر کے ٹکڑے کر کے لے آئی اور ان کی مدد سے ایلس کو باندھ دیا لیکن اس کا منہ کھلا چھوڑ دیا وہ انہیں گالیوں کے ساتھ دھمکیاں دے رہی تھی... اور کہہ رہی تھی، اگر انہوں نے اس کے بھائی کی لاش کو ہاتھ لگایا تو وہ ان سب کو مار دے گی۔ ایلس نے اتنا شور مچایا کہ تنگ آ کر انہوں نے کپڑا ٹھونس کر اس کا منہ بھی بند کر دیا۔

کیتھی اس ہنگامے میں جاگ گئی تھی اور حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔ اس نے اپنے شوہر سے پوچھا۔ ''اسٹیو! یہ کیا ہے؟ تم نے اسے کیوں باندھا ہے؟''

اسٹیو اس کے پاس بیٹھ گیا۔ اس نے کیتھی کا ہاتھ تھاما۔ ''میں تمہیں اور سب کو مرتے نہیں دیکھ سکتا۔''

کیتھی موت کے ذکر پر سہم گئی۔ ''میں بھی نہیں مرنا چاہتی لیکن اس کا ایلس سے کیا تعلق ہے؟ پلیز! اسے کھول دو۔''

''کیتھی! بات یہ ہے کہ ہمیں زندہ رہنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہے اور یہاں کھانے کے قابل ایک ہی چیز ہے۔''

کیتھی یہ سنتے ہی بے تاب ہو گئی۔ ''کھانے کی چیز... کیا ہے؟''

''جان کی لاش!'' اسٹیو نے آہستہ سے کہا۔

کیتھی نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔ ''تم مذاق کر رہے ہو نا؟''

''نہیں، یہ سچ ہے... بہت برا سہی لیکن سچ ہے۔ صرف جان کی لاش ہی ہماری جان بچا سکتی ہے۔''

''لیکن اسٹیو... آدم خوری... میرے خدا!'' کیتھی کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے۔ اسٹیو نے اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ''مجبوری ہے ڈیئر... اور ہم طے کر چکے ہیں۔ ہمیں اپنی جان بچانے کا حق ہے۔ جان کی لاش نے کچھ عرصے بعد ویسے ہی مٹی میں مل جانا ہے تو کیوں نہ یہ ہماری جان بچانے کے کام آئے۔''

کیتھی نے ان سب کو دیکھا۔ ''تم لوگوں نے طے کر لیا ہے؟''

''ہاں، یہ ہم سب کا فیصلہ ہے اور ہم نے بہت مجبوری میں کیا ہے۔'' لارا نے کہا۔ بھوک نے سب کی حالت خراب کر دی تھی۔ سرد موسم میں ویسے بھی جسم کو زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیتھی نے دیکھا کہ جب سب راضی ہیں... اور اس سے بھی زیادہ اس کے پیٹ کو کھرچتی بھوک نے اسے مجبور کر دیا کہ وہ بھی ان کے فیصلے کو تسلیم کر لے۔ اس نے سر ہلایا۔ ''ٹھیک ہے، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔''

یہ سن کر ایلس نے مچلنا شروع کر دیا۔ وہ اس کے بھائی کو کھانے جا رہے تھے اور یہ اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا لیکن بندھے ہونے کی وجہ سے وہ بے بس تھی۔ صبح ہوتے ہی اسٹیو اور روزن باہر چلے گئے۔ ان کے پاس ایک چاقو تھا۔ پہلے انہوں نے لاش پر جمع ہونے والی برف ہٹائی۔ برف نے جان کے جسم کو محفوظ رکھا تھا اور وہ چار دن پہلے کی طرح تھا لیکن نہایت سخت اور منجمد تھا۔ انہوں نے بڑی مشکل سے اس کی لاش برف سے نکالی۔ اب مرحلہ لاش سے گوشت اتارنے کا تھا۔ چاقو روزن کے ہاتھ میں تھا اور وہ بہت دیر ایسے ہی بیمار رہا پھر اس نے چاقو اسٹیو کی طرف بڑھا دیا۔

''میری ہمت نہیں ہو رہی ہے... یہ تمہاری تجویز تھی اس لیے تم ہی اس کام کو کرو۔''

اسٹیو نے چاقو لے لیا۔ ہمت تو اس کی بھی نہیں ہو رہی تھی لیکن اسے ذمے داری تو لینی تھی۔ اس نے دل کڑا کیا اور چاقو جان کے بازو میں اتار دیا۔ کچھ دیر بعد وہ گوشت کے پارچے لے کر کیبن میں آ گئے۔ جب انہوں نے آتش دان پر گوشت بھوننے کے لیے اسٹیل کی ایک پلیٹ رکھی تو ایلس پھر مچلنے لگی۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ وہ ناک سے آوازیں نکال کر ان سے التجا کر رہی تھی کہ وہ ایسا نہ کریں۔ اس کی حالت دیکھ کر لارا بھی رونے لگی اور کیتھی بھی روہانسی ہو گئی۔

لیکن جب گوشت بھننے کی بو کیبن میں پھیلی تو سب سے زیادہ خراب حالت لارا اور کیتھی کی ہو گئی۔ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ گوشت کے پارچے ادھ گلے کھا جائیں۔ انہوں نے

scan & upload by salimsalkhan

گوشت پکنے سے پہلے ہی اچک لیا۔ وہ بے صبری سے کھا رہی تھیں۔ ذرا سی دیر میں سارے پارچے انہوں نے کھا لیے۔ اسٹیو اور روزن کے حصے میں چند ایک ہی آئے تھے۔ اس وقت لارا اور کیتھی بالکل بھول گئی تھیں کہ یہ انسانی گوشت ہے اور جان کا ہے جو لارا کا بوائے فرینڈ اور کیتھی کی دوست کا بھائی تھا۔ جب سارا گوشت ختم ہو گیا تو انہوں نے بھوکی نظروں سے روزن اور اسٹیو کی طرف دیکھا۔ پیٹ تو ان کا بھی نہیں بھرا تھا... بلکہ بھرنا تو ایک طرف رہا بھوک سے ڈاڑھ بھی گیلی نہیں ہوئی تھی۔ اس لیے انہوں نے پھر گوشت لانے کا سوچا۔ وہ باہر جانے لگے تو ایلس انہیں پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔ شاید اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کے سامنے اس کے اور جان کے بہترین دوست جان کا گوشت کھائیں گے۔

روزن اور اسٹیو دوبارہ باہر گئے اور وہ اتنا گوشت لے کر آئے جس سے ان چاروں کا پیٹ بھر گیا۔ ایلس مسلسل رو رہی تھی لیکن اب کسی کو اس کی پروا نہیں تھی۔ وہ سب پیٹ بھر جانے پر خوش تھے۔ ہاں ایک بار لارا نے ایلس کو بھی ایک بوٹی کھلانے کی کوشش کی تھی لیکن جیسے ہی اس نے ایلس کے منہ سے کپڑا نکالا اس کے منہ سے گالیاں ابل پڑیں۔ عام حالات میں ایلس بہت نیس طبع تھی اور گالی تو ایک طرف اس کے منہ سے ناشائستہ بات بھی کسی نے نہیں سنی تھی... مگر اس وقت وہ جیسے گالیاں اگلنے والی مشین بنی ہوئی تھی۔ اس نے تھوڑے سے وقت میں ان لوگوں کو اتنا سنا دیا کہ لارا نے گھبرا کر اس کا منہ پھر سے بند کر دیا اور اس دوران میں بڑی مشکل سے اپنی انگلی ایلس کے دانتوں سے بچائی۔

''یہ تو پاگل ہو گئی ہے۔''

''ظاہر ہے۔'' روزن نے کہا۔ ''اس کے سامنے ہم نے اس کے بھائی کا گوشت کھایا ہے... اس کا دماغ تو خراب ہو گا۔''

اسٹیو فکر مند تھا۔ ''اگر اس نے کچھ کھایا نہیں تو یہ مر جائے گی۔''

''تم کھلانے کی کوشش کرو۔'' روزن نے صاف جواب دے دیا۔ ''میں تو اس کے پاس نہیں جاؤں گا۔''

''میں بھی۔'' لارا نے کہا۔

اسٹیو، ایلس کے پاس آیا۔ اس کا منہ بند تھا لیکن وہ اس کا کام آنکھوں سے لے رہی تھی۔ اسٹیو نے اس کی طرف دیکھنے سے گریز کیا اور بولا۔ ''اگر تم نے کچھ کھایا نہیں تو بھوک سے مر بھی سکتی ہو۔''

ایلس اسے کوئی جواب دیے بغیر گھورتی رہی۔ کیتھی نے کہا۔ ''بے کار ہے، یہ نہیں مانے گی۔''

''لیکن یہ مر گئی تو اس کا الزام کہیں ہم پر نہ آ جائے۔''

''ہم پر کیوں آئے گا؟ بھوکے رہنے کا فیصلہ اس کا اپنا ہے۔'' لارا نے کہا۔ وہ ایلس سے دل برداشتہ لگ رہی تھی، شاید اس لیے کہ ایلس نے اسے ہی سب سے زیادہ گالیاں دی تھیں مگر اسٹیو فکر مند تھا۔۔۔ وہ وقفے وقفے سے ایلس کو سمجھاتا رہا اور ایک بار اس نے بھی ایلس کا منہ کھولنے کی غلطی تو اسے بھی بے شمار گالیاں سننی پڑیں۔

پیٹ بھر کر کھانے کے بعد سب کو نیند آنے لگی اور وہ سو گئے۔ انہیں فکر نہیں تھی کہ ایلس ان کے خلاف کچھ کر سکے گی۔ وہ بندھی ہوئی تھی۔ اسٹیو نے سونے سے پہلے اس کا معائنہ کیا، وہ مضبوطی سے بندھی تھی۔ وہ لوگ شام کو اٹھے اور اس بار انہوں نے جان بچانے کے لیے نہیں بلکہ پیٹ بھرنے کے لیے جان کا گوشت کھایا۔ چار دن تک مسلسل بھوکے رہنے کے بعد ان کا پیٹ مستقل خوراک کا طلب گار تھا۔ پہلی بار وہ جھجکے تھے لیکن ایک بار انسانی گوشت کھا لینے کے بعد ان کی جھجک ختم ہو گئی تھی۔ ایلس یہ سب دیکھ رہی تھی۔ وہ جب پکانے کے لیے جان کا گوشت لاتے، اس کی حالت کسی بپھری شیرنی جیسی ہو جاتی۔ اگر اس کے ہاتھ پاؤں کھلے ہوتے تو شاید وہ انہیں کچا چبا جاتی۔

کیتھی کی طبیعت بہتر ہو گئی تھی۔ رات کو روزن اور اسٹیو تھک کر لیٹ گئے تھے کیونکہ باہر جانا اور پتھر جیسا گوشت اتارنا آسان کام نہیں تھا۔ تب کیتھی اور لارا نے آپس میں آہستہ سے کچھ کہا اور وہ باہر نکل گئیں۔ خاصی دیر بعد ان کی واپسی ہوئی تو انہوں نے ایک تھیلی میں خاصا گوشت اٹھا رکھا تھا۔ مستقل بھوکے رہنے اور بھوک کی اذیت سہنے کے بعد وہ اتنے خوف زدہ ہو گئے تھے کہ ذرا دیر کی بھوک بھی ان سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔ پھر انہیں یہ خوف بھی تھا کہ جب جان کا گوشت ختم ہو جائے گا تو وہ کیا کھائیں گے؟ اس خوف کی وجہ سے بھی وہ مسلسل کھا رہے تھے۔ لارا اور کیتھی نے ایلس کے سامنے ہی گوشت کھایا۔

ایلس کو بھوکے رہتے ہوئے آج چھٹا دن تھا اور اس کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی لیکن اس کی ضد برقرار تھی۔ جب وہ ان لوگوں کو گوشت کھاتے دیکھتی تو ہر ممکن طریقے سے ردِ عمل ظاہر کرتی۔ اس وقت بھی وہ شور مچا رہی تھی۔ یہ اور بات تھی کہ اس کی ناک سے نکلنے والی آوازیں اتنی کمزور تھیں کہ ان کی سماعتوں تک پہنچ ہی نہیں پاتی تھیں۔ ان دونوں نے دل بھر کر کھایا اور سارا گوشت ختم کر کے انہیں جہاں جگہ ملی، لیٹ گئیں۔ اسٹیو اور روزن پہلے ہی خراٹے لے رہے تھے۔

جب ایلس کو یقین ہو گیا کہ سب گہری نیند میں جا چکے ہیں تو اس نے اپنی جدوجہد شروع کی۔ اس نے اپنے ہاتھ آزاد کرانے کے لیے زور لگانا شروع کر دیا لیکن وہ اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ ذرا سا زور لگانے سے اس کا سانس پھول جاتا اور اسے رک کر بہت دیر تک سانس درست ہونے کا انتظار کرنا پڑتا۔ مگر وہ رکی نہیں جب اس کا سانس درست ہوتا تو وہ پھر سے کوشش شروع کر دیتی۔ جیسے ہی ان چاروں میں سے کوئی حرکت کرتا، وہ ساکت ہو جاتی اور یوں ظاہر کرتی جیسے بے ہوش ہے۔ اس کی کوشش کا نتیجہ بہت آہستہ آہستہ نکلا۔ مظفر کا کھوڈا ڈھیلا ہوتا جا رہا تھا۔

صبح نمودار ہونے لگی تھی جب ایلس نے کسی طرح اپنے ہاتھوں کو آزاد کرا لیا۔ بہت دیر تک تو وہ پڑی ہانپتی رہی اور اٹھنے کی ہمت کرتی رہی پھر وہ اٹھی اور اس نے اپنے پاؤں کھولے اور منہ میں ٹھنسا ہوا کپڑا نکالا۔ وہ آہستہ سے حرکت کر رہی تھی۔ اٹھنے کے بعد اس نے ایک کونے میں رکھی رائفل اٹھائی اور اسے چیک کیا۔ رائفل لوڈ تھی۔ ایلس اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ رائفل بھی مشکل سے اٹھا پائی تھی۔ کھڑے ہونے پر اسے چکر آ رہے تھے۔

باہر ہوا رک گئی تھی اور دن نمودار ہو گیا تھا۔ اس نے دروازہ کھولا اور اسے آہستہ سے بند کر کے باہر آئی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان لوگوں میں سے کوئی جاگ جائے۔ وہ مشکل سے قدم اٹھاتے ہوئے وہاں تک آئی جہاں جان کی لاش برف میں تھی لیکن اب وہ برف کے باہر اس حالت میں پڑی تھی کہ وہ لاش کہلانے کی مستحق بھی نہیں تھی۔ وہ صرف ایک ڈھانچا تھا جس پر سے گوشت کا ایک ایک ریشہ اتار لیا گیا تھا۔ حد یہ کہ اس کی کھوپڑی کاٹ کر اندر سے مغز تک نکال لیا گیا تھا۔ دو دن میں یہ چار افراد مل کر ایک جوان آدمی کی پوری لاش کھا گئے تھے۔

''نہیں!'' ایلس کے منہ سے چیخ نکلی اور وہ اندھا دھند کیبن کی طرف لپکی۔ راستے میں وہ کئی جگہ گری اور جب کیبن کے سامنے پہنچی تو گھبرایا ہوا اسٹیو باہر نکل رہا تھا۔ ایلس کو رائفل بدست اور دیوانہ وار آتے دیکھ کر اس نے واپس کیبن میں گھسنے کی کوشش کی لیکن ایلس نے اس سے پہلے ہی اسے شوٹ کر دیا۔ اسٹیو اس کی چیخ سن کر باہر آیا تھا۔ رائفل کے دھماکے نے باقیوں کو بھی بیدار کر دیا۔ کیتھی کی نظر اسٹیو کی لاش پر گئی جو آدھی دروازے کے اندر تھی۔ اس نے ہذیانی انداز میں چیخنا شروع کر دیا۔ روزن اور لارا بھی گھبرا کر اٹھ گئے تھے۔ اسی لمحے ایلس کیبن میں داخل ہوئی۔

''خدا کے لیے...'' روزن نے کہنا چاہا لیکن ایلس نے اسے بھی گولی مار دی۔ وہ ایک جھٹکے سے پیچھے آتش دان میں جا گرا اور اس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی لیکن وہ اس بات سے بے نیاز تھا کیونکہ کرنے سے پہلے وہ مر چکا تھا۔ کیتھی پہلے ہی چلا رہی تھی۔ اب لارا نے بھی چیخنا شروع کر دیا تھا۔ ایلس نے ان دونوں کو دیکھا۔

''کتیا میں۔'' اس نے نفرت سے کہا اور پہلے لارا کو گولی ماری۔ وہ چیختے چیختے اچانک خاموش ہوئی تو کیتھی نے گھبرا کر اس کی طرف دیکھا۔ پھر وہ ایلس کے سامنے گھگیانے لگی۔

''مجھے مت مارو۔''

''ضرور۔'' ایلس نے کہا اور ایک گولی اس کے سینے میں بھی اتار دی۔ اب وہاں چار لاشیں تھیں اور صرف ایلس زندہ تھی۔ وہ تھکے تھکے انداز میں بستر پر بیٹھ گئی۔ کچھ دیر بعد اسے احساس ہوا کہ روزن کی لاش کو لگی آگ اب کیبن میں بھی پھیل رہی ہے۔ ایک طرف کی دیوار نے آگ پکڑ لی تھی اور فرش کا ایک حصہ بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا تھا۔ ایلس اٹھ کر کیبن سے باہر آ گئی۔ ایک گھنٹے بعد کیبن پوری طرح آگ کی لپیٹ میں آ گیا تھا اور اس سے اٹھتا دھواں میلوں دور سے صاف نظر آ رہا تھا۔ گم شدہ طیارے اور اس کے مسافروں کو تلاش کرتا ایک ہیلی کاپٹر اس دھوئیں کو دیکھ کر آ گیا۔ اس نے ایک ہموار جگہ لینڈ کیا اور رضا کار اتر کر ایلس کے پاس آئے جو جان کی ہڈیوں کے پاس سر جھکائے بیٹھی تھی۔

☆☆☆

تینوں غور سے اس کی کہانی سن رہے تھے۔ وہ چپ ہوئی تو نرم لہجے والے شخص نے کہا۔ ''تو تم نے اس وجہ سے ان سب کو قتل کیا؟''

''وہ اسی قابل تھے۔'' ایلس کے لہجے میں ابھی تک غصہ اور نفرت تھی۔

''کیا اس لیے کہ انہوں نے تمہارے بھائی کی لاش کھا کر اپنی جان بچانے کی کوشش کی تھی؟'' دوسرے آدمی نے پوچھا۔ اس پر نرم لہجے والے نے اسے ناپسندیدہ نظروں سے دیکھا... جیسے کہہ رہا ہو کہ یہ بات تو ظاہر ہے۔

ایلس نے ان تینوں کو دیکھا۔ ''نہیں... میں نے اس لیے انہیں قتل نہیں کیا۔''

نرم لہجے والا ایلس کے جواب پر چونک گیا؟ اس نے سوال کیا۔ ''پھر تم نے انہیں کیوں مارا؟''

''اس لیے کہ ان لوگوں نے جان کی لاش پر میرے لیے ایک بوٹی بھی نہیں چھوڑی تھی۔'' یہ کہتے ہوئے ایلس کی آواز بھرا گئی۔